جناب عباد اللہ فاروقی

شاہ ولی اللہؒ اور رؤیتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت شاہ ولی اللہؒ ان چند نفوسِ قدسیہ میں سے ہیں جنھیں نہ صرف خواب میں بلکہ بحالتِ بیداری دیدارِ سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت نصیب ہوئی۔ اس کا ذکر آپ نے فیوض الحرمین اور بعض دیگر کتب میں کیا ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

"جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ بحالتِ بیداری میرا دیدار ضرور کرے گا" [۱]

مفسرین اس حدیث کی تفسیر یوں فرماتے ہیں کہ خواب دیکھنے والے کو اس کے خواب کی تصدیق بحالتِ بیداری ہو جائے گی۔

اس حدیث کی تفسیر خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو، رؤیتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحالتِ بیداری متعدد کتبِ معتبرہ سے ثابت ہے۔ علامہ انور شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روحِ مبارک کبھی وجودِ مثالی کے ساتھ خواب میں جلوہ افروز ہوتا ہے اور کبھی بیداری میں" [۲]

---

[۱] صحیح مسلم۔ ابن ماجہ۔ ترمذی [۲] فیوض الباری جلد اول۔

اسی طرح شیخ الحدیث مولانا زکریا فرماتے ہیں کہ

"صوفیاء کا قول ہے کہ سرورِ کائنات کی دونوں طرح زیارت ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کو بعینہٖ ذاتِ اقدس کی زیارت ہوتی ہے۔" [۱]

بقول علامہ انور شاہ آپ کا روح مبارک اپنے مثالی بدن کے ساتھ رونما ہوا کرتا ہے اور زیارت کبھی بیداری میں اور کبھی نیند کی حالت میں ہوتی ہے۔ وجودِ مثالی کی تعریف یہ ہے:

مولانا اشرف علی تھانوی فرماتے ہیں:

"کوئی ذات باوجود اپنی حالت وصحت کے کسی دوسری صورت میں ظہور کرے اس کو تمثل کہتے ہیں اور اس دوسری صورت کو مثالی صورت کہتے ہیں۔" [۲]

ارشادِ ربانی ہے:

فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (سورۂ مریم)

(پھر بھیجا ہم نے اس کے پاس فرشتے کو جو ایک آدمی کی صورت میں سامنے آیا۔)

جبریل امین عموماً مثالی صورت میں وحی لاتے رہے۔ صرف دو مرتبہ اپنی ملکوتی صورت میں آئے۔ وجودِ مثالی سب کے لئے ثابت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے انسانوں کو بھی وجودِ مثالی میں دیکھا۔ آپ نے فرمایا:

رأيتُ عبدَ الرحمٰن بن عوف دَخَلَ الجنّةَ حَبوًا۔

میں نے عبد الرحمٰن بن عوف کو دیکھا کہ وہ جھک کر جنت میں داخل ہوا۔

امام غزالی فرماتے ہیں کہ یہ گمان نہ کیا جائے کہ یہ بات آپ نے بحالتِ خواب [۳] دیکھی۔ بلکہ یہ واقعہ

---

[۱] خصائل صفحہ ۳۶۔ [۲] التکشف صفحہ ۱۶ [۳] امام غزالی کے ہاں وجودِ مثالی کا نام وجودِ حسی ہے جیسا کہ وہ فرماتے ہیں:

"اما الوجود الحسی فهو ما يتمثل في القوة الباصرة من العين مما لا وجود له خارج العين فيكون موجودا في الحس" (فیصل التفرقة ۱۸/۱۳۴)

یعنی وجودِ حسی وہ وجود ہے جو آنکھوں میں تو آجاتا ہے مگر خارج میں اس کا وجود نہیں ہوتا۔

بیداری کی حالت میں آپؐ نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ ۵۱

صلوٰۃ کسوف کے قصہ میں عبداللہ بن عباسؓ راوی ہیں کہ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ اسی مقام پر آپ نے کوئی چیز لینے کے لئے ہاتھ بڑھایا تھا۔ پھر دیکھا آپ پیچھے ہٹ گئے۔ فرمایا میں نے جنت دیکھی تھی تو یہ ارادہ تھا کہ اس میں سے ایک خوشہ لے لوں۔ اگر لے لیتا تو جب تک دنیا رہتی تم اس میں سے کھاتے رہتے (بخاری و مسلم)

امام غزالیؒ فرماتے ہیں جس طرح انبیاء مثالی وجود کا مشاہدہ کر سکتے ہیں بعینہٖ نفوس قدسیہ انبیاء کے مثالی وجود کو مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

وھم وارباب القلوب فی یقظتھم یشاھدون الملائکۃ وارواح الانبیاء و یسمعون منھم اصواتا ویقتبسون منھم فوائد۔ ۵۲

یہ رُوحانی لوگ اپنے عالم بیداری میں فرشتوں اور انبیاء کرام کے ارواح کو دیکھتے ہیں، ان کی آوازیں سُنتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل کرتے ہیں۔

حاصل یہ ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بحالت خواب یا بحالتِ بیداری اصل اور مثالی صورت میں دیکھا جا سکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ ہے کہ آپ اپنی رُوح کو اپنے جسد مبارک میں ظاہر فرما سکتے ہیں جیسا کہ حضرت شاہ ولی اللہؒ نے اپنے مشاہدات میں بیان فرمایا ہے۔

فیوض الحرمین کے مقدمہ میں فرماتے ہیں:

مجھ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں میں سے یہ نعمت بھی عطا فرمائی کہ مجھے توفیق دی حج بیت اللہ اور زیارتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ۱۱۴۳ھ میں۔ اور اس سے بڑھ کر یہ نعمت عطا ہوئی کہ میراج معرفت اور مشاہدہ کے ساتھ ہوا۔

اس کی تفصیل فیوض الحرمین میں یوں فرماتے ہیں:

اور میں نے بار بار دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر امور میں اس صورت میں

---

۵۱ جواہر الغزالی صفحہ ۱۳۴ ۵۲ المنقذ من الضلال

جس میں آپ تھے۔ باوجودیکہ میری کمال آرزو تھی کہ روحانیت میں دیکھوں جسمانیت میں نہ دیکھوں مجھ کو معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی روح مبارک کو جسم میں ظاہر فرماتے ہیں"

حضرت شاہ ولی اللہؒ آپؐ کی روح مقدسہ سے فیض حاصل کرنے کے بھی قائل ہیں روح سے فیض حاصل کرنے کو اُویسی طریقہ کہتے ہیں۔ شاہ ولی اللہؒ الفوز الکبیر میں فرماتے ہیں: "میں نے قرآن مجید حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر فتوح سے پڑھا ہے اور میں پہلا اُویسی ہوں" ۱؎

حضرت شاہ ولی اللہؒ نے سرورِ کائنات صلی اللہ سے بالمشافہ اور عالم خواب میں احادیث سنیں۔ بعض کی اصلاح فرمائی جن کو رسالہ کی صورت میں مرتب فرمایا۔ اور اس کا نام درثمین رکھا۔ ملا علی قاری بجا طور پر فرماتے ہیں:

"صحیح بات یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کسی حالت میں بھی باطل اور غلط نہیں ہوسکتی۔ اگرچہ آپ اپنی اصل صورت کے علاوہ کسی دوسری صورت میں نظر آویں۔ اس لئے کہ شکل بھی من جانب اللہ بنائی جاتی ہے" ۲؎

حضرت شاہ ولی اللہ کے علاوہ کئی بزرگوں نے بحالت بیداری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ علامہ انور شاہؒ فرماتے ہیں کہ امام جلال الدین سیوطیؒ نے بائیس ۲۲ مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بحالت بیداری دیکھا اور آپ سے چند احادیث کے بارے میں پوچھا۔ پھر ان کی تصحیح بھی فرمائی۔ اسی طرح امام عبد الوہاب شعرانی نے بھی لکھا ہے کہ انھوں نے آپؐ کی زیارت کی آپ کے سامنے صحیح بخاری بھی پڑھی، آپؐ کے ساتھ آٹھ ساتھی بھی تھے جن کے نام امام شعرانی نے بتائے ہیں۔ امام شعرانی نے وہ دعا بھی تحریر فرمائی جو بخاری کے ختم پر مانگی گئی تھی۔ سید انور شاہ فرماتے ہیں کہ بحالتِ بیداری آپ کا دیدار ثابت ہے۔ اس کا انکار کرنا جہالت ہے۔ صحیح مسلم کی ایک روایت میں تصریح موجود ہے کہ مجھ کو

۱؎ الفوز الکبیر ۲؎ جمع الوسائل، مصنفہ ملا علی قاری، جلد دوم صفحہ ۲۹۸

بیداری میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ ؎۱

(ب) رؤیتِ رسول اللہؐ بحالتِ خواب

علامہ عبدالوہاب شعرانی لکھتے ہیں کہ انھوں نے خواب میں سُنا کہ کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا متمنی ہے وہ آپ کی زیارت مدرسہ سیلوفیہ میں شیخ نورالدین شوقی کے ہاں کر سکتا ہے۔ چنانچہ وہاں گیا تو مدرسہ کے پہلے دروازہ پر حضرت ابوہریرہؓ کو اور دوسرے پر حضرت مقداد کو اور تیسرے پر حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کو کھڑا پایا۔ میں نے علی کرم اللہ وجہہ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ آپ اس کمرہ میں تخت پر جلوہ افروز ہیں۔ میں نے اس جگہ شیخ نورالدین کو بیٹھے ہوئے پایا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق دریافت کیا گیا تو وہ ہنس کر خاموش ہو گئے۔ میں ابھی اس تلاش میں سرگرداں تھا کہ مجھے آپ کا روئے مبارک شیخ نورالدین کے چہرے میں ظاہر ہوا، جو سراپا نور بن گیا اور شیخ کا اپنا چہرہ چھپ گیا اور میں نے آپ پر صلوٰۃ وسلام کہی۔ جب صبح ہوئی تو یہ خواب نورالدین شوقی کے سامنے بیان کیا۔ آپ نے بے حد مسرت کا اظہار فرمایا اور کہا اگر یہ خواب درست ہے تو میرا جسدِ خاکی میری موت کے بعد خراب نہ ہو گا۔ چنانچہ شیخ کی موت سے اکیس ماہ بعد ان کی لاش کو دیکھا گیا جو بالکل صحیح وسلامت تھی۔ ؎۲

خواب میں سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے جمالِ جہاں آرا کے دیدار سے متعلق محدثین کے بیانات حسبِ ذیل ہیں:۔

مواہب اللدنیہ میں مذکور ہے کہ جس نے خواب میں رسولِ اکرمؐ کا دیدار کیا تو اس نے حقیقۃً آپ ہی کا جمالِ جہاں آرا دیکھا۔ کیونکہ شیطان آپ کی شکل اختیار نہیں کر سکتا۔ حضرت قتادہؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے یقیناً میرا دیدار کیا کیونکہ میری مشابہت اختیار کرنا شیطان کے بس سے

؎۱ فیض الباری جلد ۱ صفحہ ۲۰۴ ؎۲ الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۱۳۶

باہر ہے۔(صحیح مسلم)

حماد بن زید کا بیان ہے کہ جب کوئی شخص ابن سیرین کے پاس آکر دیدار رسالتؐ کا واقعہ بیان کرتا تو وہ اس کی کیفیت دریافت فرماتے۔ اگر دیدار کرنے والا وہ صورت بیان کرتا جس سے ابن سیرین واقف نہ ہوتے تو وہ اس خواب کی تردید فرما دیتے۔ ۱؎

اس کے برعکس ابوہریرہؓ کی روایت ملاحظہ ہو، جس میں وہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خواب میں میرا دیدار کیا تو اس نے یقیناً میرا دیدار کیا کیونکہ میں ہر صورت میں نظر آتا ہوں۔ ۲؎

قاضی ابوبکر ابن عربی متذکرہ بالا روایات کی (جو بظاہر متناقض معلوم ہوتی ہیں) تطبیق یوں فرماتے ہیں :-

"سرورِ دوعالمؐ کی صفاتِ معلومہ کے ساتھ آپ کا دیدار ہونا دراصل ادراکِ حقیقی ہے اور غیر معلومہ صفات کے ساتھ دیدار کرنا ادراک مثالی ہے"۔ ۳؎

قاضی عیاض، امام نووی اور ابن حجر عسقلانی متفق البیان ہیں کہ جس صورت میں بھی کسی نے آپ کا دیدار کیا وہ آپ ہی کا دیدار ہے۔ علمائے تعبیر کا بیان ہے کہ سرورِ دوعالمؐ کو جس حالت میں بحالتِ خواب دیکھا جائے، اس کی تعبیر دیکھنے والے کے حال کے موافق ہوگی۔ مثلاً جس نے آپ کو بڑھاپے کی شکل میں دیکھا، اس کی تعبیر دیکھنے والے کی انتہائی سلامتی ہے۔ اور جس نے جوان شکل میں دیکھا تو اس کی تعبیر سخت جنگ۔

کامل التعبیر میں لکھا ہے کہ

"حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم را اگر بخواب بیند از ہمہ غمہا فرح یابد۔ واگر دام دار باشد وامش گذاردہ شود واگر بند در زندان بود رہائی یابد۔ واگر ترس باشد ایمنے یابد واگر در قحط وتنگی بود فراخی یابد۔ وبعضے گفتہ اند ہر کس کہ توانگر بود درویش شود۔ وابوہریرہؓ

۱؎ اس روایت کی اسناد صحیح ہیں۔

۲؎ و ۳؎ ماثبت بالسنۃ فی ایام السنۃ مصنفہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی

گفت از رسول صلی اللہ علیہ وسلم شنیدم ہر کہ مرا در خواب دید حق دیدہ باشد کہ

من رأنی فقد رأی الحق فان الشیطان لا یتمثل بی ۔

بدرستی وراستی کہ شیطان بصورت من متمثل نشود۔ اگر کسی مرا در خواب بیند غم واندوہ بوے نرسید۔ عجب مدار کہ تا دیل دیدار من بر سعادت آخرت بیشتر باشد۔ اما اگر محمدؐ را ترشروی بخواب بیند دلیل بر سستی دین وآشکارا شدن بدعت دراں دیار بود۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ گوید اگر کسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم را ناقص بیند نقصان آں بہ بینندہ باز گردد۔ جعفر صادق رضی اللہ عنہ گوید کہ زیارت پیغمبر در خواب بر دہ وجہ بود، یکے رحمت دوم نعمت سوم عزت چہارم بزرگی پنجم دولت ششم ظفر ہفتم سعادت ہشتم جمعیت نہم فوت دہم خیر دو جہانی ونیکوئی مردم آں موضع کہ ایں خواب بیند۔ (کامل التعبیر مطبوعہ کریمی پریس بمبئی)

خواب کی حالت میں آپ سے کلام سننے کے بارے میں علماء کا متفقہ فیصلہ یہ ہے کہ اگر آپ کا کلام سنت کے موافق ہے تو وہ درست تسلیم ہو گا۔ اگر اس کے خلاف ہو تو سننے والے کی سماعت کا قصور تصور ہو گا۔[1] مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے کہ لا نبی بعدی "میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا" اس کے برعکس اگر کوئی شخص آپ کی زبانِ مبارک سے کسی کو نبی کہتے سنے تو یہ اس کی سماعت کا قصور یا اس کی قوت متخیلہ کی کارگزاری یا شیطانی دخل اندازی متصور ہو گی۔ اس ضمن میں علامہ انور شاہؒ نے شیخ عبدالحقؒ سے مندرجہ ذیل حکایت نقل فرمائی ہے:۔

"شیخ علی متقی صاحب کنز العمال (۹۷۵ھ) کے زمانہ میں ایک آدمی نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اس سے فرما رہے ہیں: اِشْرَبِ الْخَمْرَ" (شراب پی) یہ خواب اس نے شیخ علی متقی کے سامنے پیش کر دیا۔ حضرت شیخ نے جواب میں فرمایا کہ آپؐ نے دراصل یوں فرمایا ہے لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ (شراب نہ پیا کر) مگر تجھے یہ خواب غلبۂ نیند کی وجہ سے یاد نہ رہا۔ کیا تو شراب پیتا ہے؟ اس نے اقرار کیا کہ میں شراب پیتا ہوں۔ تو شیخ نے فرمایا کہ

---

[1] ماثبت بالسنۃ فی ایام السنۃ۔ مصنفہ شیخ عبدالحق دہلوی [2] فیض الباری مصنفہ علامہ انور شاہ جلد ا صفحہ ۲۰۳

تجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہے۔"

خلاصہ یہ ہے کہ شرعی احکام کے لئے جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا مجموعہ موجود ہے۔ اس لئے انہی پر عمل کیا جائے۔ اور انہی کے مطابق تعبیر بھی کی جائے گی۔

اس سلسلہ میں علمائے تعبیر نے تعبیر کے جو اصول وضع کئے ہیں ان کو مدنظر رکھنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر خواب کی صحیح تعبیر ناممکن ہو جاتی ہے۔ ان اصول کے مطابق بعض اوقات بعض خوابوں کی تعبیر اُلٹ کی جاتی ہے۔ مثلاً کسی شخص کی موت کا اس کی درازیٔ عمر پر دلالت کرنا وغیرہ۔ کامل التعبیر میں اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

"ابن سیرینؒ گوید کہ بسیار خواب است کہ کسے بیند چو آں کس سزاوار آں نباشد تاویلش بہ کسے از خویشان او باز گردد یعنی بفرزند یا برادر یا پدر۔ و بسیار بود کہ تاویل خواب از مرگ او تاثیر کند وما دریں باب پیش ازیں تقریر عکرمہؓ بن ابوجہل کردہ ایم کہ پدر خواب دید تاویل آں بر پسر رسید چنانکہ کودک نابالغ چوں خواب بیند بر پسر باز گردد۔ پس معتبر اصول ایں چیز ہا دانستہ باشد بر ہیچ مشکل نہ بود۔ جعفر صادقؒ گوید بسیار خواب است کہ بینندہ را صعب و سہمگیں نماید تاویلش بخلاف باشد۔ چنانکہ اندوہ و بیم و تاویلش شادی و خرمی باشد قولہ تعالیٰ:

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۔

و گریختن از بیم پادشاہ و دشمن و ددان و آنچہ بدیں ماند دلیل کند کہ خداوند خواب در امان و زنہار خدائے تعالیٰ باشد۔ قولہ تعالیٰ

فَفِرُّوا إِلَى اللهِ ۔ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ "[۵]

حاصل تحریر یہ ہے کہ سرور کائناتؐ کی خواب یا بیداری کی حالت میں زیارت ہونا خوش بختی کی دلیل ہے۔ تاہم خوابوں کی تعبیر اصول تعبیر کے مطابق ہونی چاہیئے۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم المرتبت ہستی کا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں باریاب ہونا بحالتِ بیداری ان کی زیارت سے مشرف ہونا اور رُوحانی

---

[۵] کامل التعبیر صفحہ ۸ ۔

فیض سے مالا مال ہونا یقیناً آپ کے علوّ مدارج، خوش بختی اور روشن ضمیری پر دلالت کرتا ہے۔ کم لوگ ایسے ہیں جنھیں اس دولت سے سرفراز کیا گیا ہے۔

شاہ صاحبؒ کی ساری زندگی عشقِ رسول کی سچی تصویر ہے۔ آپ کی حیات طیبہ آنے والی نسلوں کے لئے یقیناً مشعلِ راہ ہے ؎

برزمینے کہ نشانِ کفِ پائے تو بود
سالہا سجدۂ صاحب نظراں خواہد بود

(حافظ)

افادات و ملفوظاتِ
مولانا عبیداللہ سندھیؒ

مرتبہ
محمد سرور
سابق استاد جامعہ ملیہ دہلی

قیمت
اٹھارہ روپے

ملنے کا پتہ
سندھ ساگر اکادمی لاہور چوک مینار انار کلی